سوال

463) میت کو دفنانے کے بعد اجتماعی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازے کو دفنانے کے بعد اجتماعی دعا کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دفن کے بعد دعائے مغفرت کرنا اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے عمل سے ثابت ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

«کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ من دفن المیت وقف علیہ فقال استغفروا لاخیکم ثم سلوالہ بالتثبیت فانہ الان یسال» رواہ ابوداوٗد وقال العزیزي اسنادہ حسن

یعنی'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لئے دعا بخشش کرو۔ پھر اس کے لئے اللہ کے حضور ثابت قدمی کی درخواست کرواور وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔''

حدیث ہذا محتمل ہے کہ دعائے استغفار انفرادی ہو یا اجتماعی ہاتھ اٹھا کر ہو یا بلا ہاتھ اٹھانے کے۔ البتہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ انفرادی طریقہ کو اپنایا جائے اور ہاتھ اٹھانا بھی ضروری نہیں۔ اس کے بغیر بھی ہوسکتی ہے۔ اگراگرچہ ہاتھ اٹھانا جائز ہے۔ کما سبق

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص756